# 70315 ـ ڈاكخانہ میں مال جمع كرانا اور زكاۃ نكالنے كی كیفیت

**سوال**

میرا كچھ مال ڈاكخانہ میں ہے جو نصاب سے كم ہے، اور كچھ مال میں نے اسلامی بنك میں ركھا ہوا ہے، تو میں زكاۃ كس طرح ادا كروں، یہ علم میں رہے كہ دونوں مال جمع كرنے سے نصاب پورا ہو جاتا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

ڈاكخانوں اور سودی بنكوں میں مال ركھنا جائز نہیں، جو خود بھی سود كھاتے اور مال جمع كروانے والوں كو بھی سود كھلاتے ہیں، اور ان دونوں جگھوں میں مال ركھنے والا شخص اس سے خالی نہیں رہتا، یا تو وہ سود كھائے گا، یا پھر كھلائے گا، اور یا دونوں كام كرے گا.

ابو جحیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ:

" رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود كھانے اور كھلانےوالے پر لعنت فرمائی "

صحیح بخاری جدیث نمبر ( 5032 ).

دوم:

جو نصاب تك پہنچنے والی رقم كا مالك ہو ـ چاہے وہ رقم متفرق ہو كچھ ایك جگہ اور كچھ دوسری جگہ ـ تو سال گزرنے كے بعد اس كی زكاۃ ادا كرنا واجب ہے، اور سال كا حساب نصاب پہنچنے كی تاریخ سے شروع كیا جائے گا، جب اسلامی سال مكمل ہو جائے تو اس كی زكاۃ نكالی جائے گی، اور زكاۃ اڑھائی فیصد كے حساب سے ادا كرنا ہو گی.

واللہ اعلم .